



Name : syed sageer

Serial No : 19555

MODE: Regular

Address : india

Date : 6/19/2013

Subject : ZAKAT

Contact No:

Writer : عبدالصیر

Email :

Save/Print

kya zakat sadka attyat deni madrso ko dena jayaz hai ? agr hai .to kin haltato mai jayyaz hai ?
aur zakat sadka attyat k asl musthik kaun log hai
pure wazhat k sath .
zakat sadka attyat ke lye deni madrso ka haqe kin halato me banta hai jwab ki umid

(۱) کیا زکوٰۃ، صدقات، عطیات دینی مدارس کو دینا جائز ہے؟ اگر ہے تو کن حالتوں میں جائز ہے؟ (۲) اور زکوٰۃ، صدقات، عطیات کے اصلی مستحق کون لوگ ہیں؟ (۳) زکوٰۃ، صدقات، عطیات کیلئے دینی مدارس کا حق کن حالات میں بنتا ہے؟
الجواب حامدًا ومصليًا

(اردو) جن مدارس میں طلباء رہائشی ہوں اور انکی کفالت مدرسہ کی انتظامیہ کے ذمہ ہو، تو ایسے مدارس کے طلباء کو صدقات، زکوٰۃ اور عطیات وغیرہ دینا نہ صرف جائز ہے، بلکہ مستحسن اور دوسرے اجرت کا باعث ہے، ایک تو زکوٰۃ و عطیات کا اجرت دوسرا دینی طالب علم کو علوم دینیہ حاصل کرنے میں معاون بننے کا اجرت ہے۔

في الدر المختار: ان طالب العلم يجوز له أخذ
الزكاة ولو غنيا، اذا فرغ نفسه لإفادة العلم واستفادته
لعجزه عن الكسب والحاجة داعية إلى ما لا بد منه و
في الرد: تحت (قوله والحاجة داعية) قلت: و
هو كذلك والأوجه تقييده بالفقير، ويكون طلب
العلم من خصم الجواز سؤاله من الزكاة وغيرها وان
كلن قادرا على الكسب إذ بدونه لا يمكن له السؤال اه
(ج ۲ ص ۳۳)

قال في المندية: التصدق على الفقير العالم أفضل
من التصدق على الجاهل اه (ج ۱ ص ۱۸)

(۲) زکوٰۃ کا اصل مستحق وہ شخص ہے جو غریب اور نادار ہو اور اسکی ملکیت میں بقدر نصاب (یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکی مالیت کے برابر) مال موجود نہ ہو، اور سید بھی نہ ہو۔

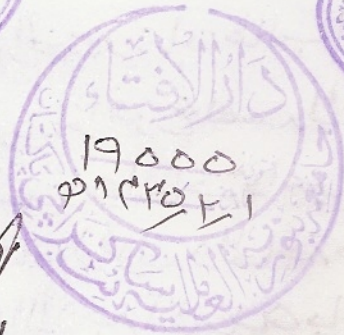
فی الھندیہ : ویجوز دفعھا الی من یناک
 أقل من النصاب وان کان صحیحاً مکتسباً
 کذا فی الزاھدی اھ (ج ۱ ص ۱۸۹) واللہ اعلم

عبد البصیر
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
 ۱۵ / محرم / ۱۴۳۵ھ

المواضع
 بندہ نادر جان غنا
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۵ / محرم / ۱۴۳۵ھ

کراچی
 بندہ نادر جان غنا
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۶ / محرم / ۱۴۳۵ھ

کراچی
 عبد البصیر
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۶ / محرم / ۱۴۳۵ھ



۵۷۱۲۱۳